



سوال

(06) مقتدی کا امام بن کر نماز پڑھانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسجد کے گواؤں اور فلور میں نماز جمعہ باجماعت ادا کی جا رہی تھی کہ دوران نماز بجلی کی رو منقطع ہو گئی اور اب چونکہ مقتدی امام کی آواز نہیں سن سکتے تھے اس لیے ان میں سے ایک مقتدی آگے بڑھا اور اس نے امام بن کر نماز پڑھا دی۔ تو اس نماز کے بارے میں کیا حکم ہے؟ یاد رہے کہ مقتدیوں میں سے اس امام بننے والے شخص نے اسے نماز جمعہ کے طور پر پڑھایا ہے۔ اور اگر اس صورت میں مقتدیوں میں سے کوئی آگے بڑھ کر نماز کی تکمیل نہ کرانے تو کیا پھر ہر شخص علیحدہ علیحدہ اپنی نماز کی تکمیل کر لے؟ اور اگر اس صورت میں الگ الگ نماز پڑھنا جائز ہے تو کیا ظہر کی نماز پڑھی جائے یا جمعہ کی جب کہ جمعہ کا خطبہ بھی سنا تھا اور نماز جمعہ کو امام کے ساتھ شروع کر کے ایک رکعت بھی پڑھ لی تھی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقعہ اسی طرح ہے جیسا کہ سائل نے ذکر کیا ہے تو سب لوگوں کی نماز صحیح ہوگی کیونکہ جو شخص جمعہ کی ایک رکعت پالے اس نے نماز جمعہ کو پایا جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح حدیث سے ثابت ہے۔ اس صورت میں اگر مقتدیوں میں سے کوئی امام نہ بنے تو ہر شخص آخری رکعت کو علیحدہ علیحدہ پڑھ لے، جس طرح کہ وہ شخص پڑھتا ہے جس نے امام کے ساتھ صرف ایک رکعت کو پایا ہو اور اس کی ایک رکعت رہ گئی ہو تو وہ اپنی دوسری رکعت خود پڑھ لیتا ہے۔ ان لوگوں کی نماز جمعہ صحیح ہوگی کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے عموم سے یہی معلوم ہوتا ہے:

(من ادرك ركعة من الصلاة فقد ادرك الصلاة) (صحیح البخاری، مواقیب الصلاة، باب من ادرك من الصلاة ركعة، ح: 850 و صحیح مسلم، المساجد، باب من ادرك ركعة من الصلاة، ح: 608)

”جس نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے نماز پالی۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

مساجد کے احکام: ج 2 صفحہ 25

محدث فتویٰ